اعتکاف کے نام پر تماشا

Mujlisul Ulama of South Africa

P.O. BOX 3393

Port Elizabeth

6056

نفسانی خواہشات کے لئے عبادت کا مذاق بنانا

امریکا سے ایک بھائی نے رمضان کے مقدس مہینے میں مساجد میں ہونے والی نفسانی خرافات اور اعتکاف کے نام پر تماشوں کے بارے میں شکایات کرتے ہوے لکھا:

السلام علیکم. رمضان کے آخری عشرے میں ہونے والے اجتماعی اعتکاف کا کیا حکم ہے؟ انگلینڈ میں بہت سے ایسے علماء جنہوں نے اپنے آپ کو تصوّف کا شیخ ظاہر کیا ہوا ہے وہ رمضان کے پہلے بیس دن کے لئے تو عمرہ کرنے کے لئے غائب ہو جاتے ہیں (غالبا گرمی کے لمبے روزوں سے جان چھڑانے کے لئے) اور پھر آخری عشرے میں اجتماعی اعتکاف کے لئے واپس آجاتے ہیں. ان کا یہ عمل میری سمجھ سے باہر ہے کہ آخری عشرہ سب سے زیادہ مبارک ہے اور یہ لوگ حرمین شریفین کی مقدس زمین کو چھوڑ کر امریکا اور انگلینڈ میں اجتماعی اعتکاف کے لئے کیوں واپس آجاتے ہیں؟ (آخری عشرے میں واپس بھاگ کر آنے کی اصل وجہ دنیا کی محبّت ہے. وہاں حرمین شریفین میں اعتکاف کے نام پر نہ تماشے کر سکتے ہیں نہ ہی وہاں "حضرت" کا مرتبہ ملے گا. وہاں پر یہ لوگ عام انسان

ہوں گے، نہ موج میلہ نہ تحفے تحائف نہ نام ونمود — مجلس) آپ نے کبھی آخری عشرے میں ایسا ڈرامہ (شو) نہیں دیکھا ہوگا جس میں پانچ سو سے زائد لوگ حصّہ لیتے ہیں. ایک ایسا "یادگار" منظر جسے دیکھ کر آپ حیران اور پریشان ہو جائیں گے . "حضرت" کا مسجد میں ایک چھوٹے کمرے کے برابر الگ خیمہ ہوتا ہے. اور بعض مرتبہ مسجد ہی ایسے بنی ہوگی کہ "بزرگ" کا اٹیچ باتھ روم کے ساتھ اپنا الگ کمرہ ہوگا جیسا ہوٹلوں میں ہوتا ہے .

سب سے بہترین ڈرامائی شو فجر کے وقت ہوتا ہے جب نماز ہمیشہ دس سے پندرہ منٹ تک دیر سے ہوگی . (یہ ان جعلی شیخوں کی ایک بیہودگی ہے تاکہ شیخ جب اپنے خلوت خانے سے نکلیں تو تمام نگاہیں ان پر ہوں - مجلس) "شیخ" کے خلوت خانے سے باہر آنے کے انتظار میں مکمل خاموشی ہوگی، اگر یہ کہا جائے کہ سوئی گرنے کی آواز بھی سنائی دے تو بے جا نہ ہوگا. اس انتظار کی گھڑی میں اللہ کے ذکر سے لوگ غافل اور پوری توجہ سے اس دروازے کی طرف دیکھ رہے ہوں گے جس سے ابھی "اللہ کے ولی" کا ظہور ہوگا. بلآخر دروازہ کھلے گا اور حضرت بادشاہوں کی طرح اشرافیہ اور خاص لوگوں کے درمیان دلہن کی طرح چلتے ہوئے آئیں گے. (کیا یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت تھی؟ بیچارے حضرت کو یہ بھی نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام کی مجلس میں ہمیشہ ایک غیر نمایا حیثیت برقرار رکھتے تھے — مجلس)

حضرت سلو موشن میں " تماشایوں " کی طرف دیکھ کر پادریوں کی طرح سلام کریں گے اور وہاں بیٹھے ہوے کم و بیش پانچ سو لوگ یک زبان ہو کر سلام کا جواب دیں گے. اس کے بعد تمام مسجد نماز کے لئے کھڑی ہو گی. (مسجد میں نمازیوں کا کھڑا ہونا اقامت کی وجہ سے ہوتا ہے نہ کہ ایک آدمی کی وجہ سے جس کو خدا کا درجہ دے دیا جائے۔ مجلس)

پتا نہیں کہ میں صحیح ہوں یا غلط مگر کیا یہ "حضرت" نماز کے انتظار میں پہلے سے ہی صف میں نہیں بیٹھ سکتے؟ یہ لوگ تکبر اور ریاء کو چھوڑ کر کسر نفسی اور تواضع کا طریقہ اختیار نہیں کر سکتے؟ (یہ فرعون کی نقالی کرتے ہیں . یہ لوگ اپنی جھوٹی عزت کو چھوڑ کر عام لوگوں کے ساتھ صف میں نہیں بیٹھ سکتے کیوں کہ اس میں لوگوں کی توجہ نہیں ملتی. ان کی انا نام و نمود کا تقاضہ کرتی ہے. یہ جاہل پیر اور شیخ سنت سے بلکل بے خبر ہیں اس لئے اپنے آپ کو "خدا" بنا کر پیش کرتے ہیں، أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ - مجلس) مجھے بتایا گیا ہے کہ ان لوگوں کی تواضع اور تقویٰ اس درجے کا ہوتا ہے کہ انہیں پانچ سو سے زیادہ لوگوں کی موجودگی کا پتا ہی نہیں چلتا. (اگر ان میں حقیقی تواضع ہوتی تو یہ لوگ کبھی بھی فرعون، ہامان اور نمرود کے نقش قدم پر نہ چلتے ۔ مجلس) ایک طرف انگلینڈ کے "حضرات" اجتماعی اعتکاف میں لگے ہوئے ہیں تو دوسری طرف امریکا میں امام اور مساجد کے متولی حضرات بھی اس دھندے میں لگے ہوئے ہیں. اجتماعی گمراہی کی بھی کوئی حد ہوتی ہے. جو خرافات وہاں ہوتی ہیں وہ یہ ہیں : مسجد کے باہر 35000 ڈولر کا ٹینٹ لگایا جاتا ہے. اس ٹینٹ کے اندر مرد اور

عورتوں کے بیچ میں ایک دیوار بنائی جاتی ہے۔ (زنا کو سہل کرنے کے لئے ایک ہی تماشا گاہ میں حبائل الشیطان (عورتوں) کا ہونا - مجلس) مسجد میں رمضان کے تیس دنوں کی لسٹ اور مینو لگا دیا جاتا ہے۔ ساتھیوں کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ اس دن کی افطار پارٹی کی فنڈنگ کریں۔ یہ مد نظر رہے کہ روزانہ رات کو چار طرح کی خرافات ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے کھانے پر ہی تقریبا 1700 ڈولر خرچ ہو جاتے ہیں جو کہ ان چار سو سے زائد مرد عورتوں کو کھلانے کے لئے مقامی ریسٹورنٹ میں تیار ہوتا ہے۔ ان میں بہت سے مالدار لوگ بھی ہوتے ہیں ۔ (یہ حرام مردار گوشت اور طرح طرح کے مشکوک اور حرام کھانوں سے اپنا روزہ خراب کرتے ہیں۔ دنیا میں لاکھوں مسلمان بھوک سے مر رہے ہیں اور یہ کھانے پر اتنا زیادہ پیسہ ضائع کر کے شیطان کے بھائی بن رہے ہیں — مجلس) روزہ داروں کو روزہ کھلوانے کی فضیلت سنا سنا کر سادہ لوح عوام کا استحصال کیا جاتا ہے ۔ جمعہ کے دن امام صاحب لوگوں کو یہ کہتے ہیں کہ بھائیوں اور بہنوں آپ گھروں میں روزہ کھولنے کی بجائے مسجد میں افطاری کریں، آپ کو مغرب، عشاء اور تراویح جماعت سے مل جائے گی ۔ (ہم اس زمانے میں رہ رہے ہیں جہاں جاہل لوگ جاہل عوام کے پیشوا بنے ہوئے ہیں۔ عوام جاہل ،امام جاہل، مسجد کے متولی جاہل، اور "شیخ" اور "حضرت" بھی جاہل۔ جیسا کہ حدیث میں بتایا گیا ہے یہ جہالت کا زمانہ ہے — مجلس)

ان کی اس سوچ اور نیت کا کیا جواز ہے جب عورتیں بھی جوق در جوق آ رہی ہیں. (ان کی نیتیں ہی صحیح نہیں ہیں. یہ تماشا صرف اور صرف اپنی نفسانی خواہشات کی تسکین کے لئے ہے۔ مجلس) اگر عورتیں نہ بھی آئیں پھر بھی اس بات کی کوئی تک نہیں بنتی کہ برما اور دوسرے مسلمانوں ملکوں میں لوگ بے گھر اور بھوکے ہیں اور یہاں چار سو سے پانچ سو پھولے ہوئے پیٹ والے لوگوں کو روزانہ کھانا کھلایا جارہا ہے. سب سے زیادہ جس بات پر خون کھولتا ہے کہ یہ روشن خیال امام اور مسجد کی کمیٹی کے لوگ اپنی ان تمام خرافات کو صحیح سمجھتے ہیں.

ہمارا تبصرہ

علامہ عبدالوہاب شعرانی رحمت اللہ علیہ جو نویں صدی ہجری کے زمانے کے اللہ کے ولی ہیں ، وہ فرماتے ہیں کہ تصوف کا وہ شیخ جو دنیا کو ترک کرنے کا دعوی کرے اور میں ساتھ اپنے لئے محل بھی تعمیر کرے—جیسا کہ اس دور کے ڈاکو شیخ کرتے ہیں—تاکہ لوگ اس کے پاس اپنی "اصلاح" کروانے آئیں،ایسا شخص جعلی شیخ ہے. عوام کو اس سے دور بھاگنا چاہیے.

اعتکاف امت مسلمہ کی وہ عبادت ہے جو اس رہبانیت کی جگہ آئی جو حضرت عیسی علیہ السلام اور ان سے پہلے کی امتوں میں جائز تھی.اعتکاف ایک طرح کی رہبانیت ہے.یہ ایک مختصر مدت کے لئے ترک دنیا اور زہد(حلال امور کو چھوڑنا) اختیار کرنا ہے.یہ وقت خاص اللہ سے تعلق کو مضبوط کرنے کے لئے ہے.یہ خلوت کا وقت ہے جیسا کہ گزشتہ امتوں کے مسلمان راہب جنگلوں اور ویرانوں میں نکل کر اللہ کی یاد سے سکون حاصل کرتے تھے.قرآن مجید میں آیا ہے: " سن لو! اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو سکوں ملتا ہے" (سورہ رعد آیت 28)

اعتکاف اللہ تعالی سے تعلق کو مضبوط کرنے کا وقت ہے. دل ودماغ کو مکمل طور پر اللہ کی طرف متوجہ کر کے ذکر اور فکر کے ذریعے اس تعلق کو مضبوط کرنے کا وقت. یہ ذکر اور فکر روح کی نماز ہے. اعتکاف وہ عبادت ہے جس میں تصوف کے چار بنیادی ارکان کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے. وہ بنیادی ارکان یہ ہیں:

- قلت کلام
- قلت طعام
- قلت نوم (نیند)
- قلت اختلاط مع الانام (لوگوں سے کم ملنا)

مگر افسوناک صورتحال یہ ہے کہ ان میلے جیسے تماشا اعتکافوں میں ان چاروں بنیادی ارکان کے بلکل خلاف کیا جاتا ہے. شریعت میں اعتکاف کا مقصد دل و دماغ کو (دنیا) سے پاک وصاف کرنا ہے. اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے خاموشی سے انفرادی طور پر اللہ کا ذکر اور تصوف کے بنیادی چار ارکان پر عمل ضروری ہے. صرف اعتکاف کے فقہی مسائل پر عمل کر کے اس بہترین عبادت کے روحانی فوائد کو نہیں پایا جاسکتا. پہلی امتوں کے مسلمان راہب پوری زندگی غاروں اور جنگلوں میں ترک دنیا کر کے زہد کے روحانی فوائد حاصل کرتے تھے. ایسے فوائد صرف اور صرف حقیقی خلوت سے حاصل ہو سکتے ہیں. اور اسی مقصد کو پورا کرنے کے لئے مسجد میں ایک چھوٹا سا

خیمہ بنایا جاتا ہے جہاں وہ قبر اور عذاب قبر کا مراقبہ کریں. اسی وجہ سے یعنی اللہ تعالی کا قرب حاصل کرنا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت سے پہلے کئی کئی دن اور کئی کئی ہفتے غار حرا میں خلوت میں گزارتے. اللہ تعالی نے اس امّت کے لئے اپنا قرب حاصل کرنا مسجد میں اعتکاف کی صورت میں آسان کر دیا ہے. مگر شرط یہ ہے کہ جس طرح اعتکاف ہونا چاہیے ویسے ہی کیا جائے. اعتکاف کے لئے مسجد کی شرط نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے ہے.

مسجد میں میلے لگانا اور تماشے کرنا جیسا کہ یہ "حضرات" اسلام کے نام پر کرتے ہیں بلکل حرام ہے. اعتکاف کا وقت کھانے پینے، ریاء کاری، شو بازی، تکبّر، اسراف، کھانا ضائعہ کرنے کے لئے نہیں ہے. جیسا کہ بھائی نے اپنے خط میں لکھا، اعتکاف کے نام پر اجتماعی تماشے اور خرافات صرف امریکا یا انگلینڈ تک محدود نہیں ہیں بلکہ یہ اب جنوبی افریقہ، پاکستان، انڈیا اور بنگلہ دیش وغیرہ میں شروع ہو چکے ہیں.

اعتکاف کے نام پر یہ "حضرات" عوام کے اخلاق اور ایمان سب تباہ کر رہے ہیں. دین کے نام پر ایک بہت بڑا تماشا ہر رمضان میں مساجد میں لگایا جاتا ہے. آج کل ہر ایرا غیرا اٹھ کر راتوں رات تصوف کا شیخ بن جاتا ہے. آج کل کا تصوف اس چیز کا نام ہے کہ اجتماعی ذکر کرایا جائے، نظمیں اور نعتیں پڑھنا، ٹھوس ٹھوس کر کھانا، اور اعتکاف کے نام پر تماشے کرنا. یہ لوگ مسجد کو آلودہ کرتے ہیں. یہ لوگ اللہ کے لئے دیے گئے چندوں کو اپنے نفس کی خواہشات کو پورا کرنے میں صرف کرتے

ہیں. کھا کھا کر مسجد کو سڑانا اور مساجد میں بدبو پھیلا کر فرشتوں کو دور بھگانا. مسجد میں اعتکاف کی جگہ کوئی مدرسہ نہیں ہے جہاں درس وتدریس اور بیانات ہوں. نہ ہی یہ وقت اجتماعی اعمال کا ہے . یہ وقت خلوت کا ہے اور اسی وجہ سے مسجد میں خیمہ لگایا جاتا ہے تاکہ معتکف خلوت میں بیٹھ کر اللہ تعالی کی عبادت اور ذکر کرے. معتکف اعتکاف میں باتیں کرنے نہیں بیٹھا. یہ وقت اللہ تعالی سے تعلق مضبوط کرنے کا ہے نہ کہ تماشوں کا. اعتکاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث " لذتوں کو ختم کرنے والی چیز کو کثرت سے یاد کرو یعنی موت" پر عمل کرنے کا بہترین موقع اعتکاف ہے .

معتکف کو لازمی طور پر خلوت میں خاموشی سے بیٹھ کر موت کو یاد کرنا چاہیے. اسے قبر اور عذاب قبر کے بارے میں بھی سوچنا چاہیے. یہ اعتکاف کا بنیادی مقصد ہے. اعتکاف میں اجتماعی تماشے، کھانا پینا، باتیں، شور شرابہ، ہلا گلا ، یہ سب اعتکاف کے مقصد کی نفی کرتے ہیں. اعتکاف اس لئے نہیں کہ لوگوں کو ایک نظام کا پابند بنایا جائے چاہے وہ نظام دینی ہی کیوں نہ ہو. خلوت اعتکاف کا بنیادی رکن ہے. ہر انسان کو اعتکاف میں ایسے رہنا چاہیے جیسے کہ قیامت کا دن ہو. کسی "حضرت" کو اس دن اجازت نہیں ہوگی کہ لوگوں کو کسی نظام اور پروگرام میں لگادے. ایسے اعتکافوں میں اصل میں حضرت پرستی ہوتی ہے ."حضرت" رمضان کا آخری عشرہ اپنی نفسانیت کو پروان چڑھانے کے لئے استعمال کرتے ہیں . یہ لوگ اس حدیث کے مصداق ہیں کہ "دنیا کو آخرت کے اعمال

کے ذریعے حاصل کیا جائے گا". عبادت جو کہ آخرت کا ایک عمل ہے اس کو یہ "حضرت" دنیا کمانے اور نفسانیت کو تسکین پہچانے کے لئے استعمال کر رہے ہیں. جو تماشے اعتکاف کے نام پر اس دور میں ہو رہے ہیں اسلام کی تاریخ میں ایسے تماشے کبھی نہیں ہوئے . یہ اجتماعات سنّت سے ذرا بھی مشابہت نہیں رکھتے. یہ اعتکاف کی اصل روح کو ہی قتل کر دیتے ہیں.

لطائف المعارف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعتکاف کے مقاصد کے بارے میں لکھا ہے:

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری عشرے میں اعتکاف فرماتے جس میں لیلہ القدر کو ڈھونڈا جاتا ہے. اور یہ اس وجہ سے تاکہ وہ تمام کاموں سے اپنے رب کے ذکر اور دعاء کے لئے فارغ ہو جائیں . وہ اپنے لئے ایک الگ حجرہ بناتے تاکہ لوگوں سے الگ تھلگ بیٹھ سکیں. لوگوں سے میل جول نہیں رکھتے تھے، نہ دین سکھانے کے لئے اور نہ ہی قرآن سنانے کے لئے. اعتکاف میں افضل یہ ہے کہ معتکف اپنے آپ کو الگ کر کے اپنے رب کے ذکر میں اور اس سے دعاء مانگنے میں مشغول ہو جائے. یہ اعتکاف مسجد میں اس لئے مشروع کیا گیا تاکہ نماز جماعت کے ساتھ ہو کیوں کہ ہر ایسی خلوت جو نماز باجماعت سے روکے وہ حرام ہے. چناچہ معتکف اپنے آپ کو ایک جگہ کا پابند اس لئے کرتا ہے تاکہ وہ تمام تر توجہ کے ساتھ اللہ کی عبادت اور اس کا ذکر کرے اور ہر وہ کام جو اسے اللہ تعالی سے غافل کرے وہ چھوڑ دیتا ہے. وہ اپنا دل و دماغ اپنے رب کی طرف اور ہر اس چیز کی

طرف جورب سے قریب کرے اس کی طرف لگاتا ہے. معتکف کے لئے اللہ کی رضا کے علاوہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں ہوتی. "

حدیث کے مطابق اعتکاف کا مقصد خلوت میں اللہ تعالی کی عبادت کرنا ہے. ادھر عبادت سے مقصود اصل عبادت ہے یعنی اللہ تعالی کا ذکر اور اسی مقصد کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے. قرآن مجید میں آتا ہے: "اور میں نے جن اور انسان کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے" (سورہ ذاریات)

اعتکاف کے سیاق و سباق میں عبادت کا مطلب تبلیغ، تعلیم و تربیت نہیں بنتا. یہ سب اعمال ثانوی نوعیت کے ہیں. یہ انسان کی تخلیق کا مقصد نہیں ہیں. یہ صرف اور صرف بنیادی مقصد کو حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں. یہ حقیقت اللہ تعالی کے اس حکم میں بھی نظر آتی ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا : "سو جب تم فارغ ہوا کرو (تبلیغ سے) تو عبادت میں محنت کیا کرو۔"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام دن تبلیغ کی عبادت میں رہتے تھے. اس کے باوجود اللہ نے انھیں رات کو بنیادی عبادت میں محنت کرنے کا حکم فرمایا. اور یہ عبادت خلوت میں کی جاتی ہے. اسی طرح اعتکاف کا بھی مقصد بنیادی عبادت ہے جو کہ اللہ کا ذکر اور آخرت کی تیاری ہے. اعتکاف دوسروں کو تبلیغ کرنے کا وقت نہیں ہے. بیانات کرنا اعتکاف کی روح سے میل نہیں کھاتا. اور نہ ہی یہ اجتماعی ذکر کا وقت ہے، اصل میں اسلام میں اجتماعی ذکر کی کوئی بنیاد ہی نہیں ہے. ایسے اجتماعی

اعمال اور بیانات اعتکاف کی روح کو مجروح کرتے ہیں. بنیادی عبادت کے علاوہ اعتکاف تبلیغ، تعلیم، اجتماعی ذکر، اور بیانات کی جگہ نہیں ہے.

جب ثانوی نوعیت کی عبادت بھی اعتکاف کی روح کے خلاف ہے تو پھر ان میلوں ، تماشوں ، کھانا پینا، باتیں کرنا (اگرچہ وہ دینی باتیں ہوں) جو یہ شیخ اور مولوی اعتکاف کے نام پر کرتے ہیں ان سب کا کیا نتیجہ نکالا جاسکتا ہے؟

یہ لوگ مسنون اعتکاف کو تباہ و برباد کر رہے ہیں. اجتماعی اعتکاف ریاکاری کے لئے کے جاتے ہیں. آج کل کے خود ساختہ تصوف کے "شیخ" نے تصوف کی خوشبو بھی نہیں سونگھی. یہ اصل تصوف سے بہت دور ہیں. اصل تصوف کی روحانیت سے خالی ہونے کی وجہ سے ہی یہ سب تماشے کرتے ہیں تاکہ ان کا یہ تصوف کا کاروبار چلتا رہے. اسی لئے یہ ہر وقت مریدین کی تعداد بڑھانے کی فکر میں رہتے ہیں. بعض شیخوں کے تو باقاعدہ ایجنٹ ہوتے ہیں جو نئے مرید پھنسا کرلاتے ہیں. اپنی تشہیر کرنے کے لئے یہ لوگ اجتماعی ذکر کے پروگرام، نظموں کے پروگرام ، عورتوں کے خصوصی پروگرام اور اجتماعی اعتکاف جیسی حرکتیں کرتے ہیں. ریا، عجب اور تکبر ان لوگوں کے چہروں ٹپک رہا ہوتا ہے جو کہ اتنا واضح ہے کہ کوئی بھی ان کے چہروں اور ان کی حرکتوں کو دیکھ کر یہ کہ سکتا ہے کہ یہ سب ڈرامہ دین کے نام پر دنیا کمانے کے لئے ہیں . یہ لوگ حدیث کا مصداق ہے "آخرت کے اعمال سے دنیا حاصل کی جائے گی"

جو انسان صدق دل سے اللہ تعالی سے تعلق مضبوط کرنے کے لئے اعتکاف کرنا چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ کسی پر سکون علاقے میں کوئی چھوٹی سی مسجد ڈھونڈ کر ان میں بیٹھ جائے.